بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۱۶

حروف جازمہ

⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv

لام امر :اس سے مراد وہ لام ہے جس سے فعل کی طلب کی جائے۔اور یہ بھی لفظاًفعل مضارع مفرد کو جزم دیتاہے سوائے نون جمع مؤنث کے جیسے لِیَنصُر اسے چاہئے کہ وہ مدد کرے ،

اور تثنیہ وجمع کانون گرادیتاہے جیسے لِیَنصُرا، لِیَنصُروا۔

اور معناًیہ فعل مضارع کوامر کے معنی میں تبدیل کردیتاہے۔

لاء ناھیة : اسکے ذریعے فعل کوترک کرنے کا مطالبہ کیاجاتاہے۔

سوال: اس لاسے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے وہ لا مراد ہے جس سے ترک فعل کی طلب کی جائے اور یہ بھی لفظًا مضارع مفرد کو جزم دیتاہے اور تثنیہ وجمع کے نون کو گرادیتا ہے اور معناً، مضارع مثبت کو نہی کے معنی میں کردیتاہے۔ جیسے لاتَنصُر آپ مدد نہ کرو۔لایضرب اسے نہیں مارنا چاہیے

⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv

فعل مضارع کوجزم دینے والے حروف دو قسم کے ہوتے ہیں:

(۱)وہ حروف جوایک فعل کوجزم دیتے ہیں۔ [لَمْ ، لمّا،لام امر ، لاء نھی]

(۲)وہ حروف جو دوفعل کوجزم دیتے ہیں۔[اِنْ شرطیه، کلم المجازاة]

⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv